امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ ماضی کے جھروکے سے

اسلام کی پوری عمارت عقیدۂ ختم نبوت پر قائم ہے

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے آج سے ترپن (۵۳) سال قبل ۷ا مئی ۱۹۵۱ء کو پاکستان کی معروف دینی درس گاہ ''دارالعلوم حقانیہ'' اکوڑہ خٹک کے سالانہ جلسے میں خطاب فرمایا تھا۔ بانی جامعہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمتہ اللہ علیہ ہمیشہ شاہ جی کو جامعہ کے جلسے میں مدعو کیا کرتے تھے۔ اس خطاب کی روداد پشاور کے ایک ہفت روزہ ''البلاغ'' کے ۸؍ جون ۱۹۵۱ء کے خصوصی شمارے میں شائع ہوئی' جسے مدیر ''البلاغ'' مولانا سعید الدین شیر کوٹی مدظلہ نے مرتب کیا تھا۔ شاہ جی کا یہ خطاب بعد میں ''البلاغ'' کے شکریہ کے ساتھ ماہنامہ ''الحق'' نے مارچ ۱۹۷۰ء کے شمارے میں شائع کیا۔ قندِ مکرّر کے طور پر یہ روداد قارئین کی نذر ہے۔ (ادارہ)

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے سالانہ اجتماع کی دوسری نشست میں رات ساڑھے گیارہ بجے مولانا امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر شروع ہوئی۔ حاضرین اس قدر تھے کہ پنڈال کی قناتیں کھول دی گئی تھیں اور دور تک انسان ہی انسان نظر آتے تھے۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ اس وقت کی حاضری کم از کم پندرہ ہزار کے لگ بھگ تھی۔

شاہ صاحب نے اپنی تقریر اس وقت شروع کی' جب اتفاقی طور پر لاؤڈ سپیکر فیل ہو گیا تھا☆۔ جو بعد میں ٹھیک ہو گیا۔ شاہ صاحب نے حمد وثناء کے بعد تقریر شروع کرتے ہوئے فرمایا:

بزرگوں نے میرا امتحان لینا چاہا ہے کہ میں لاؤڈ سپیکر کے بغیر بھی بول سکتا ہوں۔ اگر چہ اب بخاری وہ بخاری نہیں رہا جو اس مجمعوں سے زیادہ مجموں کو بھی بغیر لاؤڈ سپیکر کے خطاب کرتا رہا ہے۔ تاہم میں کوشش کروں گا' اللہ تعالیٰ مجھے ہمت دے اور آپ بھی دل میں اس کی دعا کرتے رہیں۔

اس کے بعد آپ نے باقاعدہ تقریر کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا۔ اپنی سمجھ میں اتنی بات آچکی ہے کہ مذہب میں 'اپنے مذہب میں! مجھے دوسرے مذہب سے تعلق نہیں' نہ میں اس کی کتابیں پڑھتا ہوں' نہ ہی اس کا مطالعہ کرتا ہوں بلکہ اتنا

☆ شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری رحمتہ اللہ علیہ کی تقریر کے دوران بجلی کٹ گئی

ہی جانتا ہوں کہ مذہب اپنا ہے‘ اسے ہی سمجھو سمجھاؤ۔ ہاں تو اپنی سمجھ میں اتنی بات آ چکی ہے کہ اپنے مذہب میں تین ہی چیزیں ہیں۔ ایک عقیدہ، پھر عبادت اور معاملات۔ بس یہ تین چیزیں ہیں۔ میں اس وقت نہ عبادات کے متعلق کچھ کہوں گا نہ معاملے کے متعلق کیونکہ یہ بات اپنی سمجھ میں آ گئی ہے کہ بغیر عقیدے کے کوئی عمل ہوتا نہیں اور عقیدہ اس کے معنی ہیں اردو میں دل کی بات اور دل کی بات جب دل میں پکی ہو جائے تب ہی حقیقتاً کوئی عمل‘ عمل بن سکتا ہے۔

شاہ صاحب نے کہا کہ علامہ انور شاہ صاحب کی بات یاد آ گئی کہ کوڑھی کو جتنی اچھی غذا آپ کھلائیں گے‘ اس کا مرض بڑھے گا اور اطباء اس پر متفق ہیں کہ اس کا بدن گلتا ہی جائے گا، سڑتا ہی جائے گا۔ حضرت شاہ صاحب نے فرمایا ہے کہ جس کا عقیدہ بگڑ گیا‘ اس کی روح کو کوڑھ ہو گیا‘ جتنی عبادت کرے گا اتنا ہی عذاب پائے گا۔ شاہ صاحب علیہ الرحمتہ نے فرمایا میں اس کی مثال دیتا ہوں۔ بتایئے! اس شامیانے کی جو اس وقت آپ کے سروں پر سایہ کئے ہوئے ہے۔ تو یہ اسی طرح سایہ فگن رہے گا کہ زمین پر آ رہے گا۔

سامنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے شاہ صاحب نے کہا‘ وہ سامنے بلند و بالا عمارت ہے‘ اس کی بنیاد کھوکھلی ہو تو ہر وقت گرنے کا کھٹکا۔ لیکن اگر عمارت معمولی ہے مگر بنیاد مضبوط ہے تو چین سے بسر ہو جائے گی۔ بس عقیدہ درست ہو‘ کثرت عبادات بھی نہ ہو۔ صرف نمازیں ہی پڑھ لے۔ ان شاء اللہ انجام بخیر ہو گا اور نوافل بھی ہوں، تہجد بھی ہو، اشراق بھی ہو، اوّابین بھی ہو، ریاضت سب ہو! عقیدہ نہ ہو تو کچھ بھی نہیں...... آریہ بھی عبادت کرتے ہیں، ہندو بھی ریاضت کرتا ہے لیکن انہیں جہنمی اور کافر ہی کہا جاتا ہے۔ ہاں ہاں یہودی بھی تسبیح بہت کرتے ہیں لیکن عقیدہ ہے‘ عزیر ابن اللہ کا جو لے ڈوبا‘ بالکل لے ڈوبا۔

اب شاہ صاحب کا انداز بیان گرجدار تھا۔ آپ نے کہا لعنت ہو فرنگی پر! اس نے دو سو سال کی منحوس حکومت میں چوٹ لگائی ہمارے بنیادی عقیدے پر‘ جو جان ہے سب اسلام کی...... توحید کی جڑ ہے اور وہ عقیدہ ہے ختم نبوت کا‘ اسلام کا صحیح تصور نبی کے سوا کوئی پیش نہیں کر سکتا۔ اللہ کو تو سب ہی مانتے ہیں اور مانتے تھے۔ سب ہی پکارتے ہیں۔ اس کا انکار تو کوئی پرلے درجے کا بیوقوف ہی کرے گا جو اپنے وجود کا تو قائل ہو اور اللہ کے وجود کا انکار کر دے۔ اللہ کو ہر ایک مانتا ہے‘ چاہے وہ اپنا ہی بنا ہوا ہو۔ جسے صبح کو گھڑا اور شام کو اس کا خدا ہو گیا...... منکرِ خدا تو یہ بھی نہ تھے۔ سب خدا کے وجود کے قائل تھے۔ میں کہہ رہا تھا کہ منکر خدا تو ہوئے نہیں البتہ خدا کا صحیح تصور ملتا نہیں...... اگر ملتا ہے تو نبی سے جسے خود خدا نے بنایا‘ وہ خدا تو مر گیا ،ٹوٹ گیا، پھوٹ گیا۔ ایک ضرب زیادہ پڑنے سے نکٹا ہو گیا۔ لنجا ہو گیا لیکن نبی جو خدا دیتا ہے جس خدا کا تصور نبی سے ملتا ہے ‘ وہ مرتا نہیں، ٹوٹتا نہیں، بے عیب ہوتا ہے۔

شاہ صاحب نے اپنے بیان کا مرکز متعین کرتے ہوئے کہا کہ شاہ عبدالقادر صاحب قدس سرہُ العزیز نے چالیس سال میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا ہے۔ اس میں اللہ الصمد کا ترجمہ شاہ صاحب نے ''اللہ نرادھار ہے'' کیا ہے۔ نرادھار

،نرادھار! (یعنی) جس بن کسی کا کام نہ چلے اور جس کا کام کسی بن نہ اڑے۔ اللہ کا یہ تصور نبوت ہی پیش کر سکتی ہے اور کوئی نہیں اور اس کی جڑ فرنگی نے کاٹی......!

شاہ صاحب نے گرجدار آواز میں کہا' کیسے پنجاب سے ایک نبی اٹھا؟ اٹھا نہیں! اٹھایا گیا۔ ذرا نرم آواز میں شاہ صاحب نے کہا میں نے تو یہ اندازہ لگایا ہے کہ جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے' وہ پاگل ہے یا پاجی اور ایسے پاجیوں کا سلسلہ مسیلمہ کذاب سے پنجابی نبی تک آیا ہے۔ نبوت ایک مرکز ہے جسے قومیں فنا کرنے اٹھیں لیکن اس کا علاج بھی ساتھ ساتھ ہوتا رہا۔

آگے چل کر سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے فرمایا' تصویر کا ایک رخ تو یہ ہے کہ مدعیٔ نبوت کے نقائص کی بنا پر اس کے دعوے کی تردید کی جائے کہ وہ شراب پیتا تھا' لہٰذا نبی نہیں۔ اس کی مخبوط الحواسی کی بہت سی دلیلیں ہیں۔ لہٰذا نبی نہیں وغیرہ وغیرہ۔ لیکن ایک رخ اور بھی ہے' وہ یہ کہ پیغمبر ﷺ سے اعلان کرایا گیا۔ **قل یا ایھاالناس انی رسول اللہ الیکم جمیعاً** فرما دیجیے' اے پیغمبر! اے لوگو! بے شک میں اللہ کا رسول ہوں، نبی ہوں، پیغامبر ہوں، ظلّی و بروزی کا جھگڑا ہی نہیں! تم سب کی طرف، ساری خدائی کی طرف، خدا کی ساری بادشاہی کے لیے ایک رسول، آخری رسول! خطاب کیا گیا ہے ''اے لوگو! یا ایہاالناس''، تو جس نے اس نبوت سے کنی کاٹی وہ لوگوں میں کہاں رہا؟ اس کا شمار انسانوں میں کب ہوگا۔ یہ ہے تصور کا دوسرا رخ جس سے جھوٹی نبوت کا جھوٹ کھلتا ہے اور جھوٹے نبیوں کے چہرے کی بدرونقی اس آئینہ میں نظر آتی ہے......

اس کے بعد شاہ صاحب نے اپنی تقریر کا الحاصل بیان کرتے ہوئے کہا' آج ضرورت ہے۔ اس عقیدہ کو محکم رکھنے کی جو ایمان کی بنیاد ہے اور جہاں سے اسلام کا صحیح تصور ہمیں مل سکتا ہے۔ یعنی نبوت اور ختم نبوت کیونکہ عقیدہ کے بغیر کوئی عمل درست نہیں ہوسکتا۔ اس کے بعد شاہ صاحب نے فرمایا **او صیکم بتقوی اللہ** میں تمہیں خدا سے ڈرتے رہنے کو کہتا ہوں۔ یاد رکھو سرحد میں انتخابات ہونے والے ہیں۔ میں کہوں گا کہ لیگ کی پوری طرح حمایت کرو، اس کے ہر امیدوار کو کامیاب بناؤ مگر جھوٹے نبیوں کے پیروکاروں کو پوری طرح شکست دو۔ لیگ کے ہر امیدوار کو خواہ وہ کوئی ہو اور کیسا ہو' تم ووٹ دے دو۔ مگر پنجابی نبی کے چیلوں کو سر اٹھانے کا موقع نہ دو۔ ان کی ضمانتیں ضبط کراؤ اور انہیں شکستِ فاش دو۔

وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپئیر پارٹس' تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان فون: 0641-462501